سوال

(740) دعا مختصر ہونی چاہیے یا طویل؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

دعا مختصر ہونی چاہیے یا طویل؟

ہمارے محلے کی مسجد کے خطیب صاحب نمازِ جمعہ کے بعد اتنی لمبی دعا مانگتے ہیں کہ لوگ ہاتھ اٹھائے ہوئے تھک جاتے ہیں وہ اتنی دیر جمعہ کی دو رکعتیں پڑھانے میں نہیں لگاتے جتنی دیر دعا مانگنے میں لگا دیتے ہیں۔ آپ مہربانی کر کے وضاحت فرمائیں کہ کیا اُن کا یہ عمل شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جمعہ یا اس کے علاوہ عام فرضی نماز کے بعد اجتماعی دعا کا اہتمام امامت کے فرائض میں سے نہیں ہے۔ سلام پھیرنے پر مقتدی امام کی اقتداء سے آزاد ہو جاتا ہے اور امام صاحب اگر کسی وجہ سے دعا مانگنا چاہیں تو آپ ان کے ساتھ دعا کرنے کے پابند نہیں۔ بیٹھے ورد کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں۔ یا مسجد سے اُٹھ کر باہر جانا چاہیں تو اس سے بھی کوئی امر مانع نہیں۔ باقی رہا داعی کا دعا لمبی یا مختصر کرنا سو یہ داعی کے نشاط پر منحصر ہے، اس میں شرعی کوئی پابندی نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ : 637

محدث فتویٰ